



# ستونی شیلڈن

الجم نعیم

## ممکن

ممکن ہے ادب کے سمجھیدہ ناقدین مشہور امریکی ٹالار سٹنی شیلدن کی تصنیفات کو سمجھیدہ ہاول ٹالار سٹنی شیلدن کی تصنیفات کو سمجھیدہ ادب قرار دیں جیکن اس سے الگانجیں کیا جا سکتا کہ جیسا کے لیے اس سے زیادہ فروخت ہوتے والے اس ناول نے عام لوگوں میں ادب کے تین ذریعہ توجیہ پیدا کی اور پڑھنے کا ذوق پیدا کیا۔ کروارٹھاری پر بے پناہ ۸۹ صہارت رکھنے والے اس ہاول ٹالار نے ۳۰ جولی ۱۹۷۰ء کو لاس سال کی عمر میں گذشت۔

انجلیس میں جب آخری سالسی تو گھیر بک آف ریکارڈ کے مقابلہ دیبا کے ۱۸۰ ملکوں میں ان کے ناولوں کی ۳۰ گزروں سے زیادہ کالیاں فروخت ہو چکی تھیں۔ جن اہم زبانوں میں سدنی کے ناولوں کے تراجم ہوئے ان میں اردو بھی ایک ہے جس میں ان کی تمام ۱۸ ہاولوں کے تراجم شائع ہوئے اور بے حد مقبول ہوئے۔ دنیا بھر میں اس کو ایک بے حد مقبول ہاول ٹالار کی حیثیت سے جانتی ہے وہ سہ جھت غصیت اپنے پہلے ناول سے پوتھری چیز، فلم اور ٹیلی ویژن کی دنیا میں اپنی مقبولیت کا پہلا بلند کرچکا تھا۔

چیز، ٹیلی ویژن اور فلم تجویں میں نافی اوارڈ، اکیڈمی اوارڈ اور ایگی اوارڈ بھی اعزاز حاصل کرنے والے شیلدن نے ۵۲ سال کی عمر میں ۱۹۷۰ء میں اپنا پہلا ناول "دی یونکیڈ فیس" لکھا تھا، جس کا پہلا

ایئی میشن ان کے دوسرے ناولوں کی طرح بیجی تعداد میں شائع تھیں ہوا جیکن ادبی اسکرپٹ پڑھنے کی مازمت سے اپنی دوبارہ محفوظ میں بے حد پسند کیا گیا اور اس ناول کو باضابطہ ملکی زندگی کا آغاز کیا۔ وہ تقریباً چھ سال فروخت ہوتے والی کتابیں تھیں۔ ان کے کئی نکاح کے ممتاز اولیٰ اوارڈ ایڈگر ایٹن پر نکاحوں پر صروف تھیں اور جی ویجن بھی تیار کیا کام کرتے رہے جیکن خود اسکرپٹ اوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کی عملی زندگی کی ایجادے سے نوازا گیا۔ جن میں فلم "مدد لائیں" اُنی وی جی سریل "اے ریٹ آن ہیون" اور "وڈز مل ایتد ایمالی پر پشاوند سے ہوئی تھی جیکن انہوں ناٹک کی شروعات انہوں نے ۱۹۳۱ء میں اپنے تحریر کے جادو کو اپنا حصر ہلا کیا اپنے اپنے پہلے اسکرین پر "مسڑو ہریک" اہر فن آف دی گاؤ" قابل ذکر ہیں۔ ان کے سب اپنے کی قیمت بھی خوب وصول کی۔ ان کے سب نکاح کا رڑکیں" سے کی اور صرف چھ سال سے زیادہ فروخت ہوتے والے ناولوں میں ان دی کارڈز کیں" سے کی اور سانہ آف نیٹ" اور "دی اور سانہ آف نیٹ" اور "ریٹ آف دی یونکیڈ فیس" کے لئے انہیں پہلے ناول "دی یونکیڈ فیس" کا لئے انہیں بعدے ۱۹۳۰ء میں انہوں نے "دی یونکیڈ فیس" کا لئے انہیں ۳۰ لاکھ امریکا معاوضہ تھیں کیا گیا تھا۔

ایڈگر کا اسکرین پلے لکھا جو اس قدر متفہوم ہوا کہ اسے ظاہی دنیا کے سب سے بڑے متفہوم ہوا کہ اسے ظاہی دنیا کے سب سے بڑے ایڈگر اسکریٹ اور دی اوارڈ سے نوازا گیا۔ ۱۹۵۹ء میں "دی اشارشائن ڈاون" ایڈگر کم عمری میں ہی انہیں ذریعہ معاش کی علاش نوں ایڈگر ناٹک "دی یونکیڈ فیس" کا لئے ریٹ بھیج دی جس کی اسکرپٹ کے لئے تھیز کا سب سے بڑا فائل "۲۰۰۰ء" اور "ٹیل می یور ذریعہ" ایڈگر کا اسکرپٹ کے لئے تھیز کا سب سے بڑا فائل "۱۹۹۸ء" خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

سدنی شیلڈن کی کامیابی کی اصل وجہ ان سدنی شیلڈن کے مطابق دنیا کے ۱۸۰ ملکوں میں ان کے ناولوں کی گزروں سے زیادہ کالیاں فروخت ہوتے ہیں۔ جن اہم زبانوں میں سدنی کے ناولوں کے تراجم ہوئے ان میں اردو بھی ایک ہے جس میں ان کی تمام ۱۸ ہاولوں کے تراجم شائع ہوئے اور بے حد مقبول ہوئے۔ دنیا بھر میں اس کو ایک بے حد مقبول ہاول ٹالار کی حیثیت سے جانتی ہے وہ سہ جھت غصیت اپنے پہلے ناول سے پوتھری چیز، فلم اور ٹیلی ویژن کی دنیا میں اپنی مقبولیت کا پہلا بلند کرچکا تھا۔

شیلدن نے بھی یہیں سوچا کہ ادب کے سخت اور "ہارٹ نو ہارٹ" نے انہیں غیر معمولی اسکرپٹ رائٹر کے طور پر ابھارا۔ ہندوستان گیر ناقدوں کی اگلے ٹن کے پارے میں کیا میں بھی اُنی چھٹل پر "آئی ذریعہ آف جنتی" رائے ہے ان کی بھیٹھ لگا، اس پر رہی کہ ان کا فیصلہ کیا۔ دن میں ۶۰ ۲۲ ڈالر فی ہنڈ کی چلنے والے تمی انجھائی متفہوم حرامہ ملٹے فیصلہ کیا۔ دن میں ۶۰ ۲۲ ڈالر فی ہنڈ کی مازامت کرتے اور رات میں اسکرین پلے لکھ کر فروخت کرتے۔ دوسری بھگٹھیم کے دوران انہوں نے فوج میں مازامت بھی کی جیکن بھگ کے بعد وہ پھر اپنے پسندیدہ، مشتعل ہائی و تھیف کی طرف را گئے اور جی ویجن بھی وہ شرم کرے تو اس کی خواہیں ہو کر ایک بھی اور ہوتا۔

شیلدن نے بھی یہیں سوچا کہ ادب کے سخت اور "ہارٹ نو ہارٹ" نے انہیں غیر معمولی اسکرپٹ رائٹر کے طور پر ابھارا۔ ہندوستان گیر ناقدوں کی اگلے ٹن کے پارے میں کیا میں بھی اُنی چھٹل پر "آئی ذریعہ آف جنتی" رائے ہے ان کی بھیٹھ لگا، اس پر رہی کہ ان کے قارئین کی کیا پسند ہے اور وہ ان سے کیا ۱۹۳۳ء میں انہوں نے لاس انجلیس کی مطالبہ کرتے ہیں۔